© rasailojaraid.com

طور پر لوگوں پر مایوسی چھائی ہوئی ہے اور ہر شخص یہ کہتا ہے کہ کیا بنے گا حالانکہ اگر آج سے ۷۰ سال پیچھے دیکھا جائے تو اس وقت سارے اسلامی ملک غلام تھے، کوئی آزاد نہیں تھا۔ جتنی بھی تحریکیں اس وقت چلیں وہ ساری کی ساری آزادی کی تحریکیں تھیں۔ اب تو پچاس سے زائد اسلامی ملک آزاد ہیں اور افغانستان کے مبارک جہاد کی برکت سے سوویت یونین کو اللہ نے توڑا اور سات اسلامی ملک اس میں سے آزاد ہوئے۔ ان میں سے ہر ملک کا آزادی سے پہلے حال یہ تھا کہ وہاں اگر کسی کے گھر سے قرآن کریم کا ایک ورق مل جاتا تو یہ سارے خاندان کے جیل جانے کے لیے کافی تھا اور اب حالت یہ ہے کہ قرآن کریم انھیں ملکوں کے پریسوں سے چھپ رہے ہیں اور ہزاروں مسجدیں ایک رات میں کھل گئیں۔

مولانا مکی نے کہا کہ اس وقت ایک معرکہ برپا ہے۔ ہم نظریاتی سطح پر بھی اور مسلح طور پر بھی لڑ رہے ہیں اور نظر آ رہا ہے کہ کفر ٹوٹ رہا ہے۔ سوویت یونین ٹوٹ چکا ہے اور امریکہ عنقریب ٹوٹنے والا ہے۔ امریکہ کی چھ ریاستوں نے باقاعدہ اپنے وفاق کو یہ درخواست دے دی ہے کہ ہمیں الگ کیا جائے، ہم وفاق کے ساتھ نہیں رہنا چاہتے۔ یورپ اور امریکہ میں گرجے بک بک کر مسجدیں بن رہی ہیں اور مدارس قائم ہو رہے ہیں۔ جب پرویز مشرف نے امریکی ایما پر پاکستان میں بیرونی طلبہ پر پابندی لگا دی تو امریکہ و یورپ میں موجود مدارس میں دینی تعلیم کو فروغ حاصل ہوا۔ اس سے پہلے امریکہ کے مدارس میں صرف درجہ سادسہ تک تعلیم ہوتی تھی، اس کے وہ طلبہ کو ہندوستان، پاکستان یا بنگلہ دیش بھیج دیتے تے۔ پرویز مشرف کے اس اقدام کے بعد وہاں کے لوگوں نے سادسہ سے آگے کے درجات کی تعلیم بھی وہیں دینے کا فیصلہ کر لیا اور تازہ ترین اطلاعات کے مطابق امریکہ میں تقریباً ۲۴ مقامات پر دورۂ حدیث کا باقاعدہ درس ہوتا ہے۔

مولانا مکی نے کہا کہ ہمیں مایوس نہیں ہونا چاہیے، بلکہ حق و باطل کے درمیان برپا اس معرکے میں ہمت اور حوصلہ مندی کا ثبوت دیتے ہوئے اپنی نظریاتی سرحدوں کی حفاظت کا فریضہ سرانجام دینے کی تیاری کرنی چاہیے اور اللہ کی رحمت سے امید رکھنی چاہیے کہ وہ اس شر میں سے ہمارے لیے ضرور خیر پیدا فرمائے گا۔

سانحہ فیصل آباد کی عدالتی تحقیقات کی ضرورت

پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے کہا ہے کہ ۱۲ ربیع الاول کو غلام محمد آباد میں پیش آنے والا سانحہ اور ملک کے نامور عالم دین مولانا ضیاء القاسمی مرحوم کے گھر کو جلانے کا واقعہ کسی گہری منصوبہ بندی کا حصہ ہوسکتا ہے جس کا مقصد فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرنے اور دینی حلقوں کو ایک دوسرے کے خلاف صف آرا کرنا تھا تاہم فیصل آباد کے علما اور عوام نے اس المناک سانحہ پر صبر و تحمل کا مظاہرہ کر کے اس سازش کو ناکام بنا دیا۔ انھوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف خود اپنی پوزیشن صاف کرنے کے لیے سانحہ کی جوڈیشل انکوائری کرائیں کیونکہ مذہبی حلقوں میں ان کے متعلق بھی تحفظات پائے جاتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے مولانا ضیاء القاسمی کے گھر کے دورے کے دوران مولانا زاہد محمود قاسمی اور مولانا خالد محمود قاسمی سے ملاقات کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر مولانا جمیل الرحمٰن اختر، مولانا محمد عبد الرزاق اور حافظ محمد ریاض چشتی قادری بھی موجود تھے۔

© rasailojaraid.com